اور اس قابل ہے کہ مسلمان اس کا بغور مطالعہ کرکے نقوش ماضی کے پیشِ نظر مستقبل کے لئے کوئی راہِ عمل متعین کریں۔ کتاب نغمۂ خواب آور نہیں۔ بلکہ ایک جرسِ کارواں ہے جو اُن میں عزم و ہمت احساسِ خودی اور خود اعتمادی کے پیدا ہونے کا سبب ہو گی۔

حقیقتِ عبودیت ترجمہ کتاب امام ابن تیمیہؒ از جناب مولوی صدر الدین اصلاحی — تقطیع خورد ضخامت ۱۴۴ صفحات کتابت وطباعت بہتر کاغذ عمدہ قیمت ۸ؔ؍ پتہ:۔ دار الاشاعت نشاۃِ ثانیہ حیدرآباد دکن۔

فلسفہ اور تصوف کی غلط آمیزش سے مسلمانوں میں عقیدۂ و عمل کی جو گمراہیاں آج نظر آتی ہیں۔ حافظ ابن تیمیہؒ کے زمانہ میں بھی تھیں اور آپ نے انھیں سے متاثر ہو کر ایک سائل کے جواب میں ایک رسالہ "العبودیۃ" کے نام سے لکھا تھا۔ لائق مترجم نے اس کو اردو کا جامہ پہنا کر قسطوار ماہنامہ "ترجمان القرآن" میں شائع کیا تھا۔ اب یہی ترجمہ کتابی شکل میں شائع کر دیا گیا ہے۔ کتاب کی اہمیت اور افادیت کے لئے شیخ الاسلام حافظ ابن تیمیہؒ کا نام نامی کافی ضمانت ہے۔ چنانچہ علامہ نے اس میں عبودیت کی حقیقت۔ اس کے لوازم و آداب اور اس کے اصل مقتضیات و مطالبات پر نہایت مدلل بحث کی ہے اور جیسے کہ ان کی عادت ہے اس ضمن میں بعض اور اہم بحثیں مثلاً جبر و قدر جہاد، حبِ رسول، وحدۃ الوجود اور وحدۃ الشہود وغیرہ بھی آگئی ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جہاں تک علامہ ابن تیمیہؒ کے ساتھ اس کتاب کے انتساب کا تعلق ہے۔ یہ ہر طرح قابلِ قدر ہے لیکن علامہ مرحوم کا اسلامی تصوف کی نسبت جو نقطۂ نظر ہے۔ اربابِ علم اس سے بے خبر نہیں ہیں۔ اس بنا پر اس کتاب کے ہر جزو سے کلی اتفاق کرنا ہر ایک کے لئے مشکل ہے۔ پھر علامہ کے طرزِ بیان میں بعض بعض جگہ جو درشتی اور تلخی پیدا ہو جاتی ہے اس سے یہ رسالہ بھی خالی نہیں ہے۔

حکومتِ الٰہیہ اور علماءِ مفکرین مرتبہ جناب ابو محمد امام الدین صاحب رام نگری۔ تقطیع متوسط ضخامت ۴۰۵ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت للعہ پتہ:۔ مکتبہ نشاۃِ ثانیہ چنچل گوڑہ حیدرآباد دکن

دنیا میں کسی قوم کا زوال اتنا حیرت انگیز نہیں ہو سکتا جتنا کہ مسلمانوں کا ہے کیونکہ یہ